دین اسلام کے امتیازات وخصوصیات

﴿مزايا دين الإسلام﴾

[أردو- الأردية - urdu]

فتوی

محمد صالح المنجد حفظه الله

مراجعہ

شفيق الرحمن ضياء الله مد نى

ناشر

2010 - 1431

islamhouse.com

﴿ مزايا دين الإسلام ﴾

((باللغة الأردية))

فتوى

محمد صالح المنجد حفظه الله

مراجعة

شفيق الرحمن ضياء الله المد ني

الناشر

2010 - 1431

islamhouse.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسلمان اپنے دین کو ہی دین حق کیوں قرار دیتے ہیں ،اور کیا انکے پاس کوئی مطمئن کرنے والے اسباب ہیں؟

الحمد للہ

عزیز سائلہ

خوش آمدید کے بعد

آپ کا سوال پہلی نظرمیں ہی ایسا لگتا ہے کہ یہ ایسے شخص کا سوال ہے جومسلمان نہیں ، لیکن جس نے دین اسلام پر عمل کیا اوراس میں پائے جانے والے عقیدہ کواپنا عقیدہ بنایا اوراس پرعمل کیا تواسے بالفعل اس نعمت کی مقدارکا علم ہوگا جس میں وہ زندگی گزار رہا اوراسلام کے سائے میں رہ رہا ہے ، اس کے بہت سے اسباب ہیں جن میں سے چند ایک کو ذکر کیا جا رہا ہے :

۱ - مسلمان صرف ایک اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت کرتا ہے ، اس اللہ تعالی کے اچھے اچھے اسماء اوربلند صفات ہیں ، تومسلمان کا نظریہ اورقصد متحد ہوتا ہے اوروہ اپنے رب پربھروسہ کرتا جواس کا خالق ومالک ہے وہ اسی اللہ تعالی پرتوکل کرتا اوراسی سے مدد وتعاون اورنصرت وتائید طلب کرتا ، اس کا اس بات پرایمان ہے کہ اللہ تعالی ہی ہرچیز پرقادر ہے .

وہ نہ توبیوی کا محتاج ہے اورنہ اسے اولاد کی ضرورت ہے ، اس نے آسمان وزمین کوپیدا کیا وہی مارنے والا اورزندگی دینےوالا ہے ، اوروہی خالق و رازق ہے جس سے بندہ رزق طلب کرتا ہے ، اللہ تعالی ہی دعاؤں کوسننے اورقبول کرنے والا ہے توبندہ اسے پکارتے ہوئے قبولیت کی امید رکھتا ہے .

وہ توبہ قبول کرنے والا اوربڑا رحیم و مہربان ہے توبندہ جب بھی کوئی گناہ کرتا اوراپنے رب کی عبادت میں کوئ کمی و کوتاہی کربیٹھے تواسی کی طرف توبہ کرتا ہے .

وہ اللہ علم رکھنے والا اوربڑا خبردار اورشہید ہے جس کے علم سے کوئ چیزغا ئب نہیں جونیتوں اورسب رازوں اورجوکچھ سینوں میں چھپا ہےاس سے واقف ہے ، توبندہ اپنے آپ پریا پھر مخلوق پرظلم کےساتھ گناہ کرتے ہوئے شرم محسوس کرتا ہے اس لیے کہ اس کا رب اس پرمطلع ہے اوردیکھ رہا ہے .

مسلمان بندے کوعلم ہے کہ اس کا رب بڑا باحکمت ہے وہ عالم الغیب ہے توبندہ اس کے اختیار پربھروسہ کرتا اوراپنے بارہ میں اس کی تقدیرپرایمان رکھتا ہے ، اوراس کا اس پرایمان ہے کہ اس کا رب کسی پرذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا ، اللہ تعالی نے اس کے بارے میں جوبھی فیصلہ کیا اس میں ہی بہتری ہے اگرچہ اس کی حکمت سے بندہ ناواقف ہے .

٢ - مسلمان پراسلامی عبادات کی اثراندازی :

نماز مسلمان اوراس کےرب کے درمیان رابطہ ہے جب مسلم نمازمیں خشوع وخصوع اختیاکرتا ہے تواسےسکون و اطمنان اورراحت کا احساس ہوتا ہے اس لیے کہ اس نے ایک قوی اللہ تعالی کی طرف رجوع کیا اوراس کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے ۔

اسے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بلال رضي اللہ تعالی عنہ کوفرمایا کرتے تھے : اے بلال رضي اللہ تعالی عنہ ہمیں نمازکے ساتھ راحت پہنچاؤ ۔

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کوجبب بھی کوئ معاملہ لاحق ہوتا توآپ نماز کی طرف دوڑپڑتے ، اورجسے بھی کوئ مصیبت اورمشکل پیش آئی اوراس نے نماز کا تجربہ کیا تواس نےاپنی اس مصیبت میں مدد وتعاون اورصبر محسوس کیا ، یہ کیوں نہ ہووہ تونماز کے اللہ رب العزت کا کلام تلاوت کررہا ہے ، اوراللہ رب العزت کی کلام تلاوت کرنے میں جواثر ہے اس کا مخلوق کی کلام پڑھنے میں اثرسے مقارنہ نہیں ہو سکتا ۔

اوراگر بعض نفسیاتی امورکے طبیبوں اورڈاکٹروں کی کلام میں راحت اورتخفیف ہے توپھر اللہ تعالی کی کلام کا کیا کہنا جو اس نفسیاتی مرضوں کےڈاکٹراور طبیب کا بھی خالق ہے ۔

اورجب ہم زکاۃ جوکہ ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہے کی طرف دیکھتے ہیں تواسے نفسی بخل اورکنجوسی کی تطہیر پاتے ہیں جوکرم وسخاوت اورفقراء اورمحتاجوں کی مدد وتعاون کاعادی بناتی ہے ، اوراس کا اجرو ثواب بھی دوسری عبادات کی طرح روز قیامت نفع و کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے ۔

یہ زکاۃ مسلمان پردوسرے بشری ٹیکسوں کی طرح کوئ بوجھ و مشقت اورظلم نہیں ، بلکہ ہر ایک ہزار میں صرف پچیس ہیں جو کہ سچا اور صدق اسلام رکھنے والا مسلمان دلی طور پرادا کرتا ہے اوراس کی ادائیگي سے نہ توگھبراتا اورنہ ہی بھاگتا ہے حتی کہ اگر اس کے پاس لینے والا کوئ بھی نہ جائے تووہ پھربھی اسے ادا کرتا ہے ۔

اورروزے میں مسلمان اللہ تعالی کی عبادت کےلیے ایک وقت مقررہ کےلیے کھانے پینے اورجماع سے رک جاتا ہے ، جس سے اس کے اندر بھوکےاورکھانے سے محروم لوگوں کی ضرورت کے متعلق بھی شعورپیدا ہوتا ہے اوراس میں اس کےلیے خالق کی مخلوق پرنعمت کی یاد دہانی اور اجرعظیم ہے ۔

اوراس بیت اللہ کا حج جسے ابراھیم علیہ السلام نے بنایا جس میں اللہ تعالی کے احکامات کی پابندی اوردعا کی قبولیت اورزمین کے کونے کونے سےآئے ہوئے مسلمانوں سے تعارف ہوتا ہے یہ بھی ایک عبادت اوررکن اسلام ہے ۔

۳ - بلاشبہ اسلام نے ہرخیرو بھلائ کا حکم دیا اورہربرائ اورشر سے روکا ہے ۔

اسلام نے اچھے آداب اوراخلاق حسنہ کا حکم دیا ہے مثلا : صدق وسچائ ، حلم وبردباری ، رقت و نرمی ، عاجزي وانکساری ، تواضع ، شرم وحیاء ، عھدو وفاداری ، وقار و حلم ، بہادری و شجاعت ، صبر وتحمل ، محبت و الفت ، عدل و انصاف ، رحم ومہربانی ، رضامندی و قناعت ، عفت و عصمت ، احسان ، درگزرو معافی ، امانت و دیانت ، نیکی کا شکریہ اداکرنا ، اورغیض وغضب کوپی جانا ۔

اسلام یہ حکم دیتا ہے کہ ، والدین سے حسن سلوک کیا جائے اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی کی جائے ، بے کس کی مدد وتعاون کیا جائے اورپڑوسی سے احسان کیا جائے ، یہ بھی حکم دیتا ہے کہ یتم اوراس کے مال کی حفاظت کی جائے اورچھوٹے بچوں پر رحم اوربڑوں کی عزت و توقیراوراحترام کیا جائے ۔

ملازموں اورغلاموں اورجانوروں سے نرم کےساتھ پیش آیا جائے ، راستے سے تکلیف دہ اشیاء کوہٹایا جائے ، اورلوگوں سے اچھی بات کی جائے اورطاقت ہونے کے باوجود ان سے عفو درگزرسے کام لیا جائے ۔

مسلمان بھائ کی نصیحت و خیرخواہی کی جائے ، اورمسلمانوں کی ضروریات کوپورا کیا جائے ، اورتنگ دست مقروض کواوروقت دیا جائے ، ایک دوسرے پرایثار کیا جائے ، اورغم خواری اور تعزیت کی جائے ، لوگوں سے ہنستے ہوئے چہرے کے ساتھ ملا جائے ۔

اوریہ بھی حکم ہے کہ بے کس ومجبور کی مدد کی جائے ، مریض کی عیادت و بیمار پرسی کی جائے ، اورمظلوم کی مدد ونصرت کرنی ضروری ہے ، اپنے دوست و احباب کوتحفے تحائف اورھدیے دیے جائیں ، مہمان کی عزت واحترام اورمہان نوازی کی جائے ۔

میاں بیوی آپس میں اچھے طریقےسے زندگی گزاریں ، اورخاوند اپنے بیوی بچوں پر خرچ کرے ان کی ضروریات پوری کرے ، سلام عام کریں ، اورگھروں میں داخل ہونے سے قبل اجازت طلب کریں تا کہ گھروالوں کی بے پردگی نہ ہو ۔

اور اگرچہ بعض غیرمسلم بھی ان میں سے بعض کام کرتے ہیں لیکن وہ یہ کام صرف عمومی آداب کے اعتبار سے کرتے جس میں انہیں اللہ تعالی کی جانب سے کوئ اجروثواب حاصل نہیں ہوتا اورنہ ہی انہیں روزقیامت کامیابی وکامرانی اورفلاح حاصل ہوگی ۔

اوراگرہم اسلام کی منع کردہ امورکی طرف آئیں توہمیں پتہ چلتا ہے کہ ان میں ہی معاشرے اورافراد کی ہرمعاملہ میں مصلحت ہے اوربندے اوراس کے رب اورانسانوں کے آپس میں تعلقات کی مضبوطی

وحمایت ہوتی ہے ، ذیل میں ہم اسی کی چند ایک مثالیں بیان کرتے ہیں تا کہ اس کی مزیدوضاحت ہوسکے :

اسلام نے اللہ تعالی کےساتھ شرک اورغیراللہ کی عبادت کرنے سے منع کیا ہے ، اس لیے کہ غیر اللہ کی عبادت شقاوت و بدبختی کا باعث ہے ، اوراسی طرح اسلام نے نجومیوں اورکاہنوں کے پاس جانے اوران کی باتوں کی تصدیق کرنے سےبھی منع کیا ہے

اوراسلام میں جادوکرنا بھی حرام ہے جس سے دوشخصوں کے درمیان یاتوجدائ ڈالی جاتی اوریا پھر ان میں محبت ڈالنے کی کوشش کی جاتی ہے، اسلام اس سے بھی منع کرتا ہے کہ ستاروں اوربرجوں کے بارہ میں یہ اعتقاد رکھا جائے کہ یہ انسان کی زندگی پراثرانداز ہوتے ہیں اوراسی کی بنا پرمختلف حادثات رونما ہوتے ہیں .

اسلام نے زمانے کوگالی دینے سے بھی منع کیا ہے اس لیے کہ اللہ تعالی ہی اسے گردش میں لانے والا ہے ، اوراسلام بدفالی اورنحوست کا عقیدہ رکھنے سے منع کرتا ہے .

اسلام اعمال کوتباہ برباد کرنے سے بھی روکتا ہے ، جس طرح کہ اعمال کرتے وقت ریا کاری اوردکھلاوے کے لیے اوراحسان جتلاتے ہوئے کا کرنا .

اسلام کسی کے سامنے جھکنے اوررکوع وسجود کرنے سے اورمنافقوں کی مجالس میں بیٹھنے اوران کے ساتھ محبت والفت کرنے سےبھی منع کرتا ہے اوراسی طرح آپس میں ایک دوسرے کولعن طعن کرنے یا اللہ کے غضب، اس کی آگ کے ساتھ کسی کولعنت کرنے سے بھی منع کرتا ہے .

اسلام میں یہ بھی منع ہے کہ کھڑے پانی میں پیشاب کیا جائے اورراستے اورلوگوں کے سائے اورپانی لینے والی جگہ میں قضائے حاجت کرنا بھی اسلام کے خلاف ہے ، اوراسی طرح اسلام یہ منع کرتا ہے کہ قضائے حاجت میں قبلہ رخ نہ ہوا جائے اورنہ ہی اس کی پیٹھ کرکے پیشاب وپاخانہ کیا جائے .

اسلام نےپیشاب کرتے وقت دائیں ہاتھ سے شرمگاہ پکڑنا بھی منع قرار دیا ہے ، اوریہ بھی منع ہے کہ قضائے حاجت کرنے والے کوسلام کیا جائے ، اورسوکراٹھنے والے کوہاتھ دھوئے بغیر برتن میں ہاتھ ڈالنے سے منع کیا ہے ..

اسلام یہ بھی کہتا ہے کہ طلوع شمس اورزوال اورغروب شمس کے وقت نفلی نمازادا نہ کی جائے اس لیے کہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے .

اسلام یہ بھی کہتا ہے کہ جب سخت بھوک لگی ہواورکھانا بھی لگ چکا ہوتونماز نہ پڑھی جائے بلکہ پہلے کھانا کھا یا جائے ، اور اسی طرح پیشاب اورپاخانہ آیا ہوا ہوتو نماز پڑھنی منع ہے اس لیے کہ یہ سب کچھ نمازی کومشغول کرکے نماز کے مطلوبہ خشوع وخضوع کوختم کردے گا ۔

یہ منع ہے کہ نماز میں آواز اونچی کرکے دوسرے سوئے ہوئے لوگوں کوتکلیف دی جائے اوراپنے آپ کونیند اوراونگھ آرہی ہوتو تہجدکی نمازپڑھنا منع ہے بلکہ سونا بہتر ہے اورسوجائے اورپھراٹھ کرنماز ادا کرلے ، اورساری رات قیام کرنے سے بھی منع کیا گیا ہے ۔

یہ بھی منع ہے کہ نمازی وضوء ٹوٹنے کےشک سے ہی نماز ختم کردے بلکہ جب تک وہ آواز نہ سنے یا پھر بدبونہ سونگ لے نماز کوختم نہیں کرنا چاہیئے ۔

اسی طرح اسلام یہ بھی منع کرتا ہے کہ مسجد میں خرید وفروخت کی جائے اورکسی گمشدہ چیزکا اعلان کیا جائے ، اس لیے کہ یہ اللہ تعالی کی عبادت اوراس کے ذکر کی جگہ ہے ، جس میں دنیاوی امورکرنے لائق اورصحیح نہیں ۔

اسلام نے یہ بھی منع کیا ہے کہ ایک دن کے ساتھ دوسرے دن کوورزہ رکھنے میں بغیر کھا ئے پیئے اورافطاری کیے ملا لیا جائے ، اوریہ بھی منع ہے کہ بیوی خاوند کی موجودگي میں اس کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ رکھے ۔

قبروں پرعمارتیں بنانا اورقبریں پکی کرنا اورانہیں اونچی کرنا ان پربیٹھنا اوران کے درمیان جوتوں سمیت چلنا اوران پرچراغاں کرنا ان پرکتبے وغیر ہ لکھ کرلگانا ، قبروں کوکھودنا اوران پر مساجد تعمیر کرنا یہ سب کچھ منع ہے ۔

اسلام میں نوحہ کرنا اورکپڑے پھاڑنا ، اورکسی میت کے مرثیے پڑھنا ، اورجاہلیت کی طرح کسی کے مرنے کی خبردینا منع ہے لیکن صرف موت کی خبردینے میں کوئ حرج نہیں ۔

اسلام نے یہ منع کیا ہے کہ سود خوری کی جائے ، اورتمام ایسی خرید وفروخت جس میں دھوکہ فراڈ اورجہالت ہو منع ہیں ، خون ، شراب ، اورخنزیر کی خرید وفروخت اوربت فروشی منع ہے ۔

اورہروہ چیز جسے اللہ تعالی نے حرام قرار دیا ہے اسے کی کمائی اورخرید وفروخت منع ہے ، اوراسی طرح بیع نجش بھی حرام ہے اوروہ یہ ہے کہ صرف قیمت زیادہ کرنے کے لیے بولی دی جائے اوراسے خریدنے کا کوئ ارادہ نہ ہویہ بھی حرام اورمنع ہے جیسا کہ آج کل بہت ساری بولیوں میں ہوتا ہے ۔

سامان فروخت کرتے وقت اس کے عیب چھپانا بھی منع ہیں ، اوروہ چیزفروخت کرنی بھی منع ہے جس کا وہ ابھی مالک ہی نہیں بنا ، اورچیزکواپنے قبضہ میں کرنے سے قبل فروخت کرنا بھی منع ہے ۔

کسی بھائی کی فروخت پر اپنی چیزفروخت کرنی بھی منع ہے ، اوریہ بھی منع ہے کہ کسی کی خریدی ہوي کوخود خرید لے ، اوراپنے کسی مسلمان بھائ کے بھاؤ پربھاؤ لگانا بھی منع ہے ۔

اورپھلوں کی صلاحت کے ظاہرہونے اوران کے پکنے اورتباہ ہونےسےنجات سے قبل بیچنا بھی منع ہے ، اوراسی طرح ماپ تول میں کمی کرنا بھی منع ہے ، اوراسی طرح ریٹ بڑھانے کےلیے زخیرہ اندرزی کرنا بھی منع ہے ۔

شراکت والی اشیاءمثلا زمین ، اورکھجوروں کا باغ وغیرہ میں شریک شخص کوبتائے بغیر دوسرا شخص اپنا حصہ فروخت نہیں کرسکتا ، اسلام نے یتیموں کامال کھانے سے بھی منع فرمایا ہے ۔

اسلام میں جوا کھیلنا اورلوگوں کا مال ودولت غصب کرنا ، رشوت لینا، اورلوگوں کا چھیننا اورباطل طریقے سے لوگوں کامال کھانا منع قرار دیا ہے ، اوراسی طرح لوگوں کامال ضائع کرنا بھی ناجائز ہے ۔

لوگوں کوان کی چیزوں میں کمی کرنا بھی منع ہے اورگری پڑی چیز چھپانا بھی منع ہے اوراسے اٹھانا بھی منع ہے لیکن وہ شخص جواس کا اعلان کرنا چاہے وہ اٹھا سکتا ہے ، ہرقسم کا دھوکہ فراڈ کرنا منع ہے ۔

قرض ادا نہ کرنے کی نیت سے قرض لینا جائزنہیں ، اورکسی مسلمان کے لیے اپنے کسی مسلمان بھائ کی کوئ بھی چیزاس کی اجازت اوررضا مندی کے بغیر لینی جائزنہیں ، اوراسی طرح سفارش کرنے کےلیے ھدیہ قبول کرنا بھی جائز نہیں ہے ۔

شادی نہ کرنا اوردنیاسے بالکل کٹ جانا جائزنہیں ، اوراسی طرح اپنے آپ کوخصی کرنا بھی جائزنہیں ہے ۔

اسلام نے ایک ہی نکاح میں دوبہنوں کواکٹھا کرنا منع کیا ہے ، اوریہ بھی منع ہے کہ ایک ہی نکاح میں بیوی اوراس کی پھوپھی ، اوربیوی اوراس کی خالہ کو جمع کیا جائے ، اس میں چھوٹی بڑی یا بڑی چھوٹی میں کوئ فرق نہیں ۔

اسی طرح اسلام نے نکاح شغار بھی منع کیا ہے وہ اس طرح کہ ایک شخص یہ کہے مجھے اپنی بیٹی یا بہن نکاح میں دے دو میں آپ کواپنی بیٹی یا بہن دیتا ہوں ، تویہ دوسری کے بدلہ اورمقابلہ میں ہوگی جوکہ ظلم اورحرام ہے ۔

اوراسلام نے نکاح متعہ بھی حرام کیا ہے ، نکاح متعہ میں دونوں طرف سے ایک مقررہ مدت تک ہوتا ہے اوریہ مدت پوری ہونے پرختم ہوجاتا ہے جس میں طلاق کی ضرورت نہیں ۔

اسی طرح اسلام نے بیوی سے حالت حیض میں مجامعت کرنے سے منع کیا ہے ، بلکہ طہر کي حالت میں غسل کے بعد مجامعت کرنی چاہیئے ، اوربیوی سے دبر (پاخانہ والی جگہ) میں مجامعت کرنی حرام ہے ۔

اسلام میں یہ منع ہے کہ ایک ہی عورت سے ایک شخص کی منگنی پردوسرا شخص بھی منگنی کرلے ، دوسرے کواس وقت کرنی چاہیے جب پہلا اسے ترک کردے یا پھر اسے اجازت دے دے ۔

مطلقہ یا بیوہ عورت کی شادی اس کی اجازت کے بغیر کرنا منع ہے ، اوراسی طرح کنواری سے بھی اجازت لینی ضروری ہے ، اسی طرح جاہلیت والی مبارکباد دینا منع ہے کہ اللہ آپ کوبیٹے دے ، اس لیے اہل جاہلیت بیٹیاں نا پسند کرتے تھے ۔

اسلام نے اس سے منع کیا ہے کہ وہ اپنے پیٹ میں پرورش پانے والے بچے کوچھپائے ، اوراسی طرح میاں اوربیوی کواپنے درمیان زوجگی کے تعلقات کودوسروں کے سامنے بیان کرنے سےمنع کیا گیا ہے ۔

بیوی کا خاوند کوتنگ کرنا منع ہے ، اوراسی طرح طلاق کوکھیل بنانا بھی منع ہے ، اورعورت کے لیے منع قراردیا گیا ہے کہ وہ خاوند سے دوسری بیوی کی طلاق طلب کرے ، یا پھرجس سے منگنی کی ہے اس ترک کروانے کی کوشش کرے ، مثلا عورت یہ مطالبہ کرے کہ پہلے اپنی بیوی کوطلاق دو توپھرمیں تم سے شادی کرتی ہوں ۔

بیوی کے لیے منع ہے کہ وہ خاوند کی اجازت کے بغیر اس کامال صدقہ کرے ، اسلام نے منع کیا ہے کہ عورت اپنے خاوند کا بستر چھوڑے ، اگروہ کسی شرعی عذر کےبغیر چھوڑتی ہے تو فرشتے اس پرلعنت کرتے ہیں ۔

اسلام اس سے منع کرتا ہے کہ مرد اپنے والد کی بیوی سے شادی کرے ، اسلام میں یہ بھی منع کیا ہے کہ کوئ مرد کسی ایسی عورت سےمجامعت کرے جسے کسی اورکا حمل ہو ، جماع میں آزاد بیوی کی اجازت کے بغیر عزل کرنا منع ہے ۔

اسلام میں منع ہے کہ خاوند سفرسے اچانک رات کواپنی بیوی کے گھر جائے ، لیکن اگر اس نے آنے کی اطلاع دے دی ہے توپھر کوئ حرج نہیں ۔

اسلام نے خاوند کوعورت کا مہر اس کی اجازت کے بغیر لینے سے منع کیا ہے ، بیوی کوتنگ کرنا تا کہ اس سے ما ل اینٹھا جا سکے یہ منع ہے ۔

عورتوں کوبے پردگی سے منع کیا گیا ہے ، عورت کے ختنہ میں مبالغہ کرنا بھی منع ہے ، بیوی خاوند کے گھرمیں کسی کوبھی خاوند کی اجازت کے بغیر داخل نہیں کرسکتی ، اس میں اس کی عام اجازت کا فی ہوگی جب کہ اس میں کوئ شرعی مخالفت نہ پائ جائے ۔

اسلام والدہ اوراس کے بچے کے درمیان تفریق کرنے سے منع کرتا ہے ، اسلام بے غیرتی سے منع کرتا ہے ، اوراجنبی عورت کی جانب اچانک نظر کے علاوہ دیکھتے ہی رہنے سے منع کرتا اوراسی طرح باربار دیکھنے سے بھی منع کرتا ہے ۔

اسلام میں مردارکھانے سے منع کیا گیا ہے چاہے وہ پانی میں ڈوب کرمرے یا گردن گھٹنے یا پھر گرنے سے اس کی موت واقع ہو ، اوراسی طرح خون بھی حرام ہے اورخنزیر کا گوشت بھی حرام ہے ، اوروہ جانوربھی حرام ہے جس پراللہ تعالی کا نام نہ لیا گیا ہو ، اورجوبتوں یا پھر غیر اللہ کے لیے ذبح گیا ہو ۔

اسلام نے اس جانور کوبھی کھانے سے بھی منع کیا جوگندگی اورنجاست کھاتا ہے اور اسی طرح اس کا دودھ پینا بھی جائز نہیں ، اورہر کچلی والا جانور کھانا منع ہے ، اورپرندوں میں سے ذومخلب یعنی جوپنجے کے ساتھ شکارپرجھپٹے وہ حرام ہے ۔

گدھے کا گوشت بھی حرام ہے ، اورچوپا یوں کو تنگ کرنا حتی کہ وہ مر جائے اس سے بھی منع کیا گیا ہے یا اسے چارہ نہ ڈالیں حتی کہ وہ مرجائے اس سے بھی منع کیا گیا ہے ، اوردانتوں اورناخنوں سے ذبح کرنا بھی منع ہے ، یا یہ کہ ایک جانورکی موجودگی میں دوسرے کو ذبح کیا جائے ، اوراس کے سامنے چھری تیز کرنے سے بھی منع کیا گیا ہے ۔

لباس اورزیائش و زینت :

لباس میں اسراف وفضول خرچی سے منع کیا گیا ہے اورمرد کے لیے سونا پہننا حرام ہے ، اسلام نے ننگے ہوکرچلنے سے منع کیا ہے اوراسی طرح ران ننگی کرنے سے بھی منع کیا ہے ۔

کپڑے ٹخنے سے نیچے لٹکانا جائز نہیں ، اورنہ ہی تکبر کرتے ہوئے زمین پرکھینچ کرچلنا چاہیے اورشہرت والا لباس بھی نہیں پہننا چاہیے ۔

اسلام میں جھوٹی گواہی دینا جائزنہیں ، اورپاکباز عورتوں پربہتان لگانا منع ہے ، اور اسی طرح بری لوگوں پرغلط قسم کے بہتان اورتہمت لگانا بھی اسلام میں اجازت نہیں ۔

اسلام میں چغل خوری اورعیب جوئ اوربرے القابات سے پکارنا حرام ہے ، اوراسی طرح غیبت اوردوسرے مسلمانوں کا مذاق اڑانا ، اورحسب ونسب میں فخرکرنا جائز نہیں ، اوراسی طرح کسی کے نسب میں طعن وتشنیع کرنا صحیح نہیں ۔

اور اسی طرح اسلام نے سب وشتم اورگالی گلوچ اورفحش گوئ اور بدزبانی کرنی اورڈینگیں مارنیں ممنوع قرار دی ہیں ، اوراسی طرح برائ کا چرچا نہیں کرنا چاہیے مگر مظلوم اسے لوگوں کے سامنے بیان کرسکتا ہے .

جھوٹ بولنے سے روکا گیا ہے اورسب سے بڑا جھوٹ نیند کے بارہ میں ہے مثلا اپنی طرف سے ہی خوابیں بنا بنا کر بیان کی جائیں تا کہ اس سے فضیلت حاصل ہو اوریا پھرمالی فائدہ حاصل کیا جاسکے ، یاپھراپنے دشمن کوڈرانے دھمکانے کےلیے .

اورخود اپنے آپ کی تعریف کرنے سے بھی منع کیا گیا ہے ، اورسرگوشی کرنا بھی منع ہے وہ اس طرح کہ تین آدمیوں میں سے دو آپس میں سرگوشیاں نہ کریں اس لیے کہ تیسرا اس سے غمگین ہوگا ، اور اسی طرح مومن اورمسلمان آدمی اورجو لعنت کا مستحق نہیں اس پرلعنت کرنے سے بھی منع کیاگیا ہے .

فوت شدگان کوبرا کہنے اور ان پرسب وشتم کرنے سے منع کیا گیا ہے ، اوراسی طرع موت کی دعا کرنا یا کسی تکلیف کی بنا پرموت کی تمنا کرنا بھی منع ہے ، اسی طرح اپنے لیے اوراولاد اورخادم اورمال کے لیے بھی بددعا کرنی بھی جائز نہیں ہے .

اسلام میں دوسروں کے آگے سے اوربرتن درمیان سےکھانا اٹھا کرکھانا بھی ممنوع ہے ، بلکہ برتن کے کناروں اورسائڈوں سے کھانا چاہیے اس لیے کے درمیان میں برکت کانزول ہوتا ہے ، اوراسی طرح برتن کی ٹوٹی ہوئ جگہ سے پانی وغیرہ پینا بھی منع ہے تا کہ وہ نقصان نہ دے .

اورمشکیزے وغیرہ سے منہ لگا کربھی پینا صحیح نہیں اورپیتے وقت تین سانس میں پینا چاہیے اور اسی طرح پیٹ کے بل لیٹ کرکھانا منع ہے اور ایسے دسترخوان پر بیٹھ کر کھانا بھی منع ہے جہاں پرشراب نوشی ہورہی ہو .

سوتے وقت چولہے میں آگ جلتی چھوڑنا بھی منع ہے ، اوراسی طرح ہاتھ میں کھانے وغیرہ کی چکناہٹ لگي ہوئ توبغیر دھوئے سونا منع ہے ، اورپیٹ کے بل سونا بھی صحیح نہیں ، اورانسان کوگندی اوربری خواب بیان کرنے یا اس کی تعبیر کرنے سے بھی روکا گیا ہے ، کیونکہ یہ شیطانی خواب ہے .

کسی کوناحق قتل کرنا حرام ہے ، اوراسلام نے فقروغربت کے سبب اولاد کوقتل کرنا بھی حرام قراردیا ہے ، اورخودکشی بھی حرام ہے ، اسلام زناکاری اورلواطت ، اورشراب نوشی کرنے شراب کشید کرنے اوراس کی خرید وفروخت بھی منع کرتا ہے .

اسلام اس سے بھی منع کرتا ہے کہ اللہ تعالی کوناراض کرکے لوگوں کوراضي کیا جائے ، اوروالدین کوبرا کہنے اورانہیں ڈانٹنے سے منع کیا ہے ، اوراسلام اس سے منع کرتا ہے کہ اولاد اپنے والد کوچھوڑ کرکسی اورکی طرف نسبت نہ کرے .

اسلام یہ بھی کہتا ہے کہ کسی کوآگ کا عذاب نہ دو ، اورنہ ہی کسی زندہ یا مردہ کوآگ میں جلاؤ ، اوراسلام مثلہ کرنے سے بھی منع کرتا ہے ، (مثلہ یہ ہے کہ قتل کرنے کے بعد اس کے مختلف اعضاء کاٹ کراس کی شکل بگاڑ ی جائے) اسلام اس سے بھی منع کرتا ہے .

اسلام باطل اورگناہ ومعصیت ودشمنی میں تعاون کرنے سے منع کرتا ہے ، اوراللہ تعالی کی معصیت میں کسی ایک کی بھی اطاعت بھی منع ہے ، اوراسی طرح جھوٹا حلف اورجان بوجھ کر جھوٹی قسم سے بھی منع کیا گیا ہے .

اسلام اس کی بھی اجازت نہیں دیتا کہ کس کی بھی کوئ بات اس کی اجازت کے بغیر سنی جائے ، اوران کی بے پردگی کی جائے ، اسلام اسے بھی جائز نہیں کرتا کہ کسی چیز کی ملکیت کا جھوٹا دعوی کیا جائے .

اسلام اس کی بھی اجازت نہیں دیتا کہ کوئ اس بات کی کوشش کرے کہ اس کی ایسے کام پرتعریف کی جائے جواس نے کیا بھی نہ ہو ، اسلام نے یہ بھی اجازت نہیں دی کہ کسی کے گھرمیں اس کی اجازت کے بغیر جھانکا جائے .

اسلام فضول خرچی اوراسراف سے منع کرتا ہے ، کسی گناہ پرقسم کھانا بھی منع ہے ، صالح مرد اورعورتوں کے بارہ میں تجسس اوران کے بارے میں سوء ظن کرنا بھی منع ہے ، اسلام نے آپس میں ایک دوسرے سے حسد وبغض اورحقد وکینہ رکھنے سے منع کیا ہے .

اسلام باطل پراکڑنے سے منع کرتا ہے ، اورتکبر، فخر اوراپنے آپ کو بڑا سمجھنا بھی منع ہے ، خوشی میں آ کراکڑنا بھی منع ہے ، اسلام نے مسلمان کوصدقہ کرنے کے بعد اسے واپس لینے سے منع کیا ہے وہ اس کےلیے خریدنا بھی جائز نہیں .

اسلام اس کی بھی اجازت نہیں دیتا کہ مزدور سے مزدوری کروا کراس کی اجرت ادا نہ کی جائے ، اسلام نے اولاد کوعطیہ دینے میں عدل کرنے کا حکم دیا ہے اس میں کسی کوکم اورکسی کوزیادہ دینا منع ہے .

اسلام یہ بھی اجازت نہیں دیتا کہ اپنے سارے مال کی وصیت کردی جائے اوراپنے وارثوں کوفقیر چھوڑدیا جائے ، اوراگر کوئ ایسے کربھی دے تواس کی یہ وصیت پوری نہیں کی جائے گي بلکہ صرف وصیت میں تیسرا حصہ دیا جائے گا اورباقی وارثوں کا حق ہے ،

اسلام نے پڑوسی کوتکلیف دینے سے منع کیا ہے ، اوروصیت میں کسی کوتکلیف پہنچانے سے منع کیا گیا ہے ، اسلام نے یہ بھی منع کیا ہے کہ کوئ مسلمان دوسرے مسلمان سے شرعی عذر کرے بغیر تین دن سےزیادہ ناراض نہیں رہ سکتا ، اسلام نے چھوٹی چھوٹی کنکریاں بھی ناخنوں کے ساتھ پھینکنے سے منع کیا ہے اس لیے کہ اس سے اذیت پہنچتی ہے مثلا کسی کی آنکھ وغیرہ میں جا لگے توآنکھ ضائع ہونےاوردانت ٹوٹنے کا اندیشہ ہے ۔

اسلام نے وارث کو وصیت کرنے سے منع کیا ہے اس لیے کہ اللہ تعالی نے وارث کواس کا حق دیا ہے ، اسلام پڑوسی کوتکلیف دینے سے بھی منع کرتا ہے ، کسی مسلمان کواسلحہ اور چھری وغیرہ سے اشارہ کرنا منع ہے ۔

اسلام نے ننگی تلوار سونت کرگھومنے سے منع کیا ہے اس لیے کہ ایذا پہنچنے کا خدشہ ہوتا ہے ، بیٹھے ہوئے دوشخصوں کے درمیان بغیراجازت تفریق کرنا منع ہے ،اگرکوئ شرعا ممانعت نہ ہوتو ھدیہ واپس کرنا بھی منع ہے ۔

بے وقوفوں کومال دینے سے منع کیا گیا ہے ، یہ منع ہے کہ اللہ تعالی نے جوایک دوسرے کوفضیلت دے رکھی ہے اس سے چھن کراسے ملنے کی تمنا کرنے سے بھی منع کیا ہے ، صدقات وخیرات کواحسان جتلا کراوراذیت دے کرضائع کرنے سے بھی روکا گیا ہے ۔

اسلام گواہی چھپانے سے بھی منع کرتا ہے ، یتیم کوڈانٹنا اورسوال کرنے والے کودھتکارنا منع ہے ، گندی اورخبیث دوائیوں سےعلاج کرنا منع کیا گيا ہے ، اس لیے کہ اللہ تعالی نے حرام کردہ اشیاء میں شفا نہیں رکھی ، اسلام جنگ میں بچوں اورعورتوں کوقتل کرنے کی اجازت نہیں دیتا ۔

کسی کوبھی کسی دوسرے پرفخرکرنے کی اجازت نہیں ، وعدہ خلافی کرنا منع ہے ، امانت میں خیانت بھی نہیں کرنی چاہیئے ، ضرورت کے بغیر لوگوں سے مانگنا منع ہے ، مسلمان پراپنے مسلمان بھائ کوخوفزدہ کرنا منع اوربطورمذاق یا حقیقی طور پرکسی کا مال لینا اوراٹھانا جائز نہیں ۔

ھبہ اورعطیہ کی ہوئ چیزواپس نہیں لی جاسکتی ، صرف والد اپنے بیٹے کودیا گیا عطیہ واپس لے سکتا ہے ، تجربہ کے بغیر حکمت وعلاج کرنا منع ہے ، چیونٹی ، شھد کی مکھی ، اورھد ھد قتل کرنا منع ہے ، اسلام نے کسی آدمی کودوسرے آدمی اور کسی عورت کودوسری عورت کی شرمگاہ دیکھنے کی اجازت نہیں دی ۔

صرف جان پہچان والے سے سلام لینا منع ہے ، بلکہ جاننے والوں اورجنہیں نہیں جانتے انہیں بھی سلام کرنا ضروری ہے ، اورقسم کونیکی اوراپنے درمیان حائل نہیں کرنا چاہیے ، بلکہ جس میں بھی بھلائ اورخیر ہووہ کام کرلیا جائے ،اورقسم کا کفارہ ادا کردیا جائے ۔

غصہ کی حالت میں کسی کا فیصلہ نہیں کرنا چاہیے ، کسی ایک فریق کی بات سن کربھی فیصلہ کرنا منع ہے ، آدمی کا اپنے ہاتھ میں کوئ ننگاتیزدھارآلہ لے کربازار میں چلنا بھی منع ہے ، کسی کواس کی جگہ سے اٹھا کرخوداس کی جگہ بیٹھنا بھی منع ہے ، کسی کے پاس سے بغیر اجازت اٹھنا بھی منع ہے ۔

اس کے علاوہ بھی بہت سے حکم اورمنہیات ہیں جوانسان کی سعادت کے لیے نازل کیے گئے ہیں توکیا آپ نے آج تک ایسا کوئ دین دیکھا ہے ؟

آپ جواب کوایک بار دوبارہ پڑھیں اورپھراپنے آپ سے سوال کریں کہ کیا یہ خسارہ اورنقصان نہیں کہ آپ ابھی تک اس کے پیروکاروں میں شامل نہیں ؟

اللہ سبحانہ تعالی نے قرآن مجید میں فرمایا ہے :

" اورجوبھی اسلام کے علاوہ کوئ اوردین تلاش کرے گا اس سے اس کا وہ دین قبول نہیں کیا جائے گا اوروہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا"آل عمران (٨٥) ۔

اورآخر میں ہم آپ کے لیے اوراس جواب کے ہرپڑھنے والے کے لیے توفیق اورصحیح اورسیدھے راہ پرچلنے اورحق کی اتباع و پیروی کی دعا کرتے ہیں ، اللہ تعالی ہماری اورآپ کی ہربرائ اورشرسے حفاظت فرمائے آمین ۔

واللہ اعلم ۔ الشیخ محمد صالح المنجد